قرآن کے بارے میں شکوک و شبہات کو دور کرنا

Shaykh Pod BOOKS

Shaykh Pod URDU

مثبت خصوصیات کو اپنانا ذہنی سکون کا باعث بنتا ہے

قرآن کے بارے میں شبہات کو دور کرنا

شیخ پوڈ کتب

شیخ پوڈ کتب، 2024 کے ذریعہ شائع کیا گیا۔

اگرچہ اس کتاب کی تیاری میں تمام احتیاط برتی گئی ہے، ناشر غلطیوں یا کوتاہی یا یہاں موجود معلومات کے استعمال کے نتیجے میں ہونے والے نقصانات کے لیے کوئی ذمہ داری قبول نہیں کرتا ہے۔

قرآن کے بارے میں شبہات کو دور کرنا

پہلا ایڈیشن۔ 04 نومبر 2024۔

کاپی رائٹ ©2024 شیخ پوڈ کتب۔

شیخ پوڈ کتب کے ذریعہ تحریر کردہ۔

مندرجات کا جدول

مندرجات کا جدول

اعترافات

مرتب کرنے والے کے نوٹس

تعارف

قرآن کے بارے میں شبہات کو دور کرنا

اچھے کردار پر 400 سے زیادہ مفت ای بکس

دیگر شیخ یوڈ میڈیا

اعترافات

تمام تعریفیں اللہ تعالیٰ کے لیے ہیں، جو تمام جہانوں کا رب ہے، جس نے ہمیں اس جلد کو مکمل کرنے کی تحریک، موقع اور طاقت بخشی۔ درود و سلام ہو حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر جن کا راستہ اللہ تعالیٰ نے بنی نوع انسان کی نجات کے لیے چنا ہے۔

ہم شیخ پوڈ کے پورے خاندان، خاص طور پر اپنے چھوٹے ستارے یوسف کے لیے اپنی تہہ دل سے تعریف کرنا چاہیں گے، جن کی مسلسل حمایت اور مشورے نے شیخ پوڈ کتب کی ترقی کو متاثر کیا ہے۔ اور ہمارے بھائی حسن کا خصوصی شکریہ، جن کے سرشار تعاون نے شیخ پوڈ کو نئی اور دلچسپ بلندیوں پر پہنچا دیا ہے جو ایک مرحلے پر ناممکن لگ رہا تھا۔

ہم دعا کرتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ ہم پر اپنا کرم مکمل فرمائے اور اس کتاب کے ہر حرف کو اپنی بارگاہِ عالی میں قبول فرمائے اور اسے روزِ آخرت میں ہماری طرف سے گواہی دینے کی توفیق عطا فرمائے۔

تمام تعریفیں اللہ کے لیے ہیں جو تمام جہانوں کا رب ہے اور بے شمار درود و سلام ہو حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر، آپ کی آل اور صحابہ کرام پر، اللہ ان سب سے راضی ہو۔

مرتب کرنے والے کے نوٹس

ہم نے اس جلد میں انصاف کرنے کی پوری کوشش کی ہے تاہم اگر کوئی شارٹ فال نظر آئے تو مرتب کرنے والا ذاتی طور پر ذمہ دار ہے۔

ہم ایسے مشکل کام کو مکمل کرنے کی کوشش میں غلطیوں اور کوتاہیوں کے امکان کو قبول کرتے ہیں۔ ہو سکتا ہے کہ ہم نے لاشعوری طور پر ٹھوکر کھائی ہو اور غلطیوں کا ارتکاب کیا ہو جس کے لیے ہم اپنے قارئین سے درگزر اور معافی کے لیے دعا گو ہیں اور ہماری توجہ اس طرف مبذول کرائی جائے گی۔ ہم تہہ دل سے تعمیری تجاویز کی دعوت دیتے ہیں جو ShaykhPod.Books@gmail.com - پر دی جا سکتی ہیں

تعارف

مندرجہ ذیل مختصر کتاب میں کچھ چیزوں پر بحث کی گئی ہے جو قرآن پاک کے بارے میں شکوک و شبہات کو دور کرنے میں معاون ہیں۔ یہ بحث قرآن مجید کے باب 2 البقرہ، آیات 23-24 پر مبنی ہے:

" اور اگر تمہیں اس میں شک ہے جو ہم نے اپنے بندے پر نازل کیا ہے تو اس جیسی ایک سورہ بنا کر لاؤ اور اللہ کے سوا اپنے گواہوں کو بلا لو۔ ، اگر آپ کو سچا ہونا چاہئے۔ لیکن اگر تم ایسا نہیں کر سکو گے - اور تم ہرگز نہیں کر سکو گے - تو اس آگ سے ڈرو جس کا ایندھن انسان اور پتھر ہیں جو کافروں کے لیے تیار کی گئی ہے۔"

زیر بحث اسباق کو نافذ کرنے سے ایک مسلمان کو مثبت خصوصیات کو اپنانے میں مدد ملے گی۔ مثبت خصوصیات کو اپنانا دماغ اور جسم کے سکون کا باعث بنتا ہے۔

قرآن کے بارے میں شبہات کو دور کرنا

باب 2 - البقرہ، آیات 23-24

وَإِن كُنتُمْ فِي رَيْبٍ مِّمَّا نَزَّلْنَا عَلَىٰ عَبْدِنَا فَأْتُوا بِسُورَةٍ مِّن مِّثْلِهِ وَادْعُوا شُهَدَاءَكُم مِّن
دُونِ اللَّهِ إِن كُنتُمْ صَادِقِينَ ﴿٢٣﴾

فَإِن لَّمْ تَفْعَلُوا وَلَن تَفْعَلُوا فَاتَّقُوا النَّارَ الَّتِي وَقُودُهَا النَّاسُ وَالْحِجَارَةُ ۖ أُعِدَّتْ لِلْكَافِرِينَ ﴿٢٤﴾

" اور اگر تمہیں اس میں شک ہے جو ہم نے اپنے بندے)نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم (پر نازل کیا ہے تو اس جیسی ایک سورہ بنا کر لاؤ اور اللہ کے سوا اپنے گواہوں کو بلا لو۔ ، اگر آپ کو سچا ہونا چاہئے۔

لیکن اگر تم ایسا نہیں کر سکو گے - اور تم ہرگز نہیں کر سکو گے - تو اس آگ سے ڈرو جس کا ایندھن انسان اور پتھر ہیں جو کافروں کے لیے تیار کی گئی ہے۔"

اور اگر تمہیں اس میں شک ہے جو ہم نے اپنے بندے)نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم (پر نازل کیا " ہے تو اس جیسی ایک سورہ بنا کر لاؤ اور اللہ کے سوا اپنے گواہوں کو بلا لو۔ ، اگر آپ کو سچا ہونا چاہئے۔ لیکن اگر تم ایسا نہیں کر سکو گے - اور تم ہرگز نہیں کر سکو گے - تو اس آگ سے ڈرو "جس کا ایندھن انسان اور پتھر ہیں جو کافروں کے لیے تیار کی گئی ہے۔

عام طور پر شک کی جڑ جہالت ہے۔ جب کوئی قرآن پاک اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی روایات کو سیکھنے اور اس پر عمل کرنے میں ناکام رہے گا تو وہ کمزور ایمان کے ساتھ رہ جائے گا۔ کمزور ایمان اللہ تعالیٰ کے وعدوں اور دھمکیوں پر شک کرنے کا باعث بنتا ہے اور اس کے نتیجے میں کوئی شخص اس کے وعدوں کو حاصل کرنے کی کوشش نہیں کرے گا اور نہ ہی اس کی دھمکیوں سے بچ سکتا ہے، جس میں ان نعمتوں کو استعمال کرنا شامل ہے جو اس کی خوشنودی کے لیے دی گئی ہیں، جیسا کہ بیان کیا گیا ہے۔ قرآن پاک میں اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی روایات میں۔ صحیح رہنمائی والے اسلامی علم کو سیکھ کر اور اس پر عمل کر کے شکوک و شبہات سے بچتے ہیں۔ اس کی طرف اس باب کی ابتدائی آیات میں اشارہ ہوچکا ہے۔ باب 2 البقرہ، آیات 2-5:

’’ یہ وہ کتاب ہے جس میں کوئی شک نہیں، اللہ سے ڈرنے والوں کے لیے ہدایت ہے۔ جو غیب پر ایمان رکھتے ہیں، نماز قائم کرتے ہیں اور جو کچھ ہم نے انہیں دیا ہے اس میں سے خرچ کرتے ہیں۔ اور جو ایمان لاتے ہیں اس پر جو آپ پر نازل کیا گیا اور جو آپ سے پہلے نازل کیا گیا اور وہ آخرت پر یقین رکھتے ہیں۔ یہی لوگ اپنے رب کی طرف سے ہدایت پر ہیں اور وہی فلاح پانے والے ہیں۔

یہ جاننا ضروری ہے کہ پختہ ایمان رکھنے والے اور اپنے ایمان پر صرف ضد کرنے والے میں بڑا فرق ہے۔ سابقہ اسلامی علم سیکھتا ہے اور اس پر عمل کرتا ہے اور وقت گزرنے کے ساتھ ساتھ اپنے رویے اور اعمال کو بہتر بناتا ہے تاکہ وہ اللہ تعالیٰ کی مخلصانہ اطاعت میں اضافہ کریں۔ جبکہ ضدی مسلمان اسلامی علم سے ناواقف ہے اور محض اندھی تقلید کرتا ہے۔ چونکہ وہ اسلامی علم کو سیکھنے اور اس پر عمل کرنے سے گریز کرتے ہیں، اس لیے وہ وقت گزرنے کے ساتھ اپنے رویے اور اعمال میں بہتری نہیں لائیں گے اور مشکل حالات میں ان کے لیے صبر کرنا انتہائی مشکل ہو جائے گا، خواہ وہ اپنے ایمان پر قائم رہنے میں کامیاب ہو جائیں۔ ضد سے بچنا چاہیے، جس کی جڑ اندھی تقلید میں ہے، اور اس کے بجائے اسلامی علم سیکھنے اور اس پر عمل کرنے کے ذریعے یقین

کا یقین اختیار کرنا چاہیے۔ یہ اس بات کو یقینی بنائے گا کہ وہ ہر حال میں اللہ تعالیٰ کی مخلصانہ اطاعت پر قائم رہیں گے اور ان شکوک و شبہات سے دور رہیں گے جو ان کے ایمان کو خراب کر سکتے ہیں۔

باب 2 البقرہ، آیت 23:

" اور اگر تم اس چیز میں شک میں ہو جو ہم نے اپنے بندے)نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم (پر نازل کیا ہے۔"

اگلی بات قابل غور ہے کہ انسان جو بلند ترین مقام حاصل کر سکتا ہے وہ ہے اللہ تعالیٰ کا ایک مخلص بندہ ہونا۔ اگر اس سے بڑا درجہ ہوتا تو اللہ تعالیٰ اس کے مطابق حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو پکارتا۔ حتیٰ کہ نبوت خود اللہ تعالیٰ کی بندگی میں جڑی ہوئی ہے۔ یہی وجہ ہے کہ نبوت کا مقام اتنا بلند اور بلند ہے۔ اس لیے انسان کو دنیاوی درجات سے بچنا چاہیے، جو فطرتاً چست ہیں اور دونوں جہانوں میں تناؤ اور پریشانی کے سوا کچھ نہیں دیتے۔ جامع ترمذی نمبر 2376 میں ایک حدیث میں اس کی طرف اشارہ کیا گیا ہے۔ حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے تنبیہ کی ہے کہ مال و دولت کی خواہش ایمان کے لیے دو بھوکے بھیڑیوں سے زیادہ مہلک ہے جنہیں چھوڑ دیا جاتا ہے۔ بھیڑوں کے ریوڑ پر .جو اس طرح کا برتاؤ کرے گا وہ اللہ تعالیٰ کی اطاعت کو نظر انداز کر دے گا اور اس کے نتیجے میں وہ دونوں جہانوں میں مشکل زندگی گزارے گا چاہے دنیا ان کے قدموں میں کیوں نہ ہو۔ باب 20 طہٰ، آیات 124-126:

" اور جو میری یاد سے روگردانی کرے گا، اس کی زندگی تنگدستی سے گزرے گی، اور ہم اسے قیامت کے دن اندھا اٹھائیں گے۔ "وہ کہے گا اے میرے رب تو نے مجھے اندھا کیوں اٹھایا جب کہ میں دیکھ رہا تھا؟)اللہ (فرمائے گا کہ اسی طرح ہماری نشانیاں تیرے پاس آئیں اور تو نے ان کو بھلا دیا اور اسی طرح آج کے دن تجھے بھلا دیا جائے گا۔

اس کے بجائے اللہ تعالیٰ کا مخلص بندہ بن کر اعلیٰ ترین مقام حاصل کرنے کی کوشش کرنی چاہیے۔ یہ تب ہی حاصل ہوتا ہے جب کوئی شخص عملی طور پر اللہ کے سب سے بڑے بندے، حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے نقش قدم پر چلے۔ باب 3 علی عمران، آیت 31:

’’ کہہ دو کہ اگر تم اللہ سے محبت رکھتے ہو تو میری پیروی کرو، اللہ تم سے محبت کرے گا اور تمہارے گناہوں کو بخش دے گا۔‘‘

اللہ تعالیٰ کی بندگی کے طور پر انسان کو تمام دوسری چیزوں جیسا کہ سوشل میڈیا، فیشن، ثقافت اور لوگوں کا بندہ اور غلام بننے سے بچاتا ہے، انسان کو ذہنی سکون اور دونوں جہانوں میں کامیابی حاصل ہوگی۔ باب 16 النحل، آیت 97:

" جس نے نیک عمل کیا، خواہ وہ مرد ہو یا عورت، حالانکہ وہ مومن ہے، ہم اسے ضرور پاکیزہ زندگی دیں گے، اور ان کو ان کے بہترین اعمال کے مطابق ضرور اجر دیں گے۔" "

چونکہ غیر مسلم عرب عربی زبان پر عبور رکھتے تھے اس لیے اللہ تعالیٰ نے ان کے لیے اور تمام نوع انسانی کے لیے ایک مستقل چیلنج رکھا کہ وہ قرآن کریم کے مشابہ ایک باب تیار کریں تاکہ یہ ثابت کیا جا سکے کہ اس کی اصل الٰہی نہیں ہے۔ .باب 2 البقرہ، آیات 23-24:

اور اگر تمہیں اس میں شک ہے جو ہم نے اپنے بندے)نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم (پر نازل کیا ہے " تو اس جیسی ایک سورہ بنا کر لاؤ اور اللہ کے سوا اپنے گواہوں کو بلا لو۔ ، اگر آپ کو سچا ہونا چاہئے۔ لیکن اگر آپ ایسا نہیں کرتے ہیں - اور آپ کبھی نہیں کر پائیں گے... "

یہ چیلنج نہ صرف قرآن پاک کے تال میل سے مطابقت رکھنے والی آیات تیار کرنے کا ہے بلکہ ایک ایسی آیات اور باب تیار کرنا ہے جو قرآن پاک کے ہر پہلو سے میل کھاتا ہو، جیسے کہ اس کی تمام تر نوعیت، اس کی ہر حالت پر اطلاق کرنے کی صلاحیت، ہر جگہ اور زمانہ، جاہل اور باشعور لوگوں کے سمجھنے اور اس پر عمل کرنے کی صلاحیت، عملی مشورے فراہم کرنے کی صلاحیت جو کسی کی زندگی میں ایسے تصورات پیش کرنے کے بجائے آسانی سے لاگو ہو سکتی ہے جو مفید تو لگتے ہیں لیکن عملی طور پر لاگو نہیں ہو سکتے۔

خلاصہ یہ ہے کہ جب قرآن پاک کا مطالعہ کیا جائے گا تو یہ محسوس ہوگا کہ اس میں ظاہری اور لطیف دونوں معانی کے ذریعے علم کی مختلف سطحیں ہیں۔ باب 11 ہود، آیت 1:

"...یہ [ایک کتاب ہے جس کی آیات کو مکمل کیا گیا ہے اور پھر اس کی طرف سے تفصیل کے ساتھ پیش کیا گیا ہے جو حکمت اور باخبر ہے۔"

قرآن پاک میں الفاظ بے مثال ہیں اور اس کے معانی سیدھے سادے طریقے سے بیان کیے گئے ہیں۔ اس کے الفاظ اور اشعار انتہائی فصیح و بلیغ ہیں اور کوئی کتاب اس سے آگے نہیں بڑھ سکتی۔ قرآن پاک میں پچھلی امتوں کی تاریخ کا تفصیل کے ساتھ ذکر ہے حالانکہ حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تاریخ میں تعلیم یافتہ نہیں تھے۔ ہر نیکی کا حکم دیتا ہے اور ہر برائی سے روکتا ہے۔ جو ایک فرد پر اثر انداز ہوتے ہیں اور جو پورے معاشرے کو متاثر کرتے ہیں، تاکہ ہر گھر اور معاشرے میں انصاف، سلامتی اور امن پھیل جائے۔ قرآن مجید مبالغہ آرائی، جھوٹ یا کسی بھی جھوٹ سے اجتناب کرتا ہے، شاعری، کہانیوں اور افسانوں کے برعکس۔ تمام آیات فائدہ مند ہیں اور ان کا

عملی طور پر کسی کی زندگی پر اطلاق کیا جا سکتا ہے۔ یہاں تک کہ جب قرآن پاک میں ایک ہی کہانی کو دہرایا جاتا ہے تو مختلف اہم اسباق کو اجاگر کیا جاتا ہے۔ دوسری تمام کتابوں کے برعکس، قرآن پاک کا بار بار مطالعہ کرنے پر کوئی شخص بور نہیں ہوتا۔ قرآن پاک وعدے اور تنبیہات فراہم کرتا ہے اور ناقابل تردید اور واضح دلائل کے ساتھ ان کی تائید کرتا ہے۔ جب قرآن پاک کسی ایسی چیز پر بحث کرتا ہے جو تجریدی معلوم ہو سکتی ہے، جیسے صبر کو اپنانا، تو یہ ہمیشہ اسے اپنی زندگی میں نافذ کرنے کا ایک سادہ اور عملی طریقہ فراہم کرتا ہے۔ یہ لوگوں کو اپنی تخلیق کے مقصد کو پورا کرنے کی ترغیب دیتا ہے، جس میں خلوص دل سے اللہ تعالیٰ کی فرمانبرداری شامل ہے، ان نعمتوں کا استعمال کرتے ہوئے جو انہیں اس کی خوشنودی کے لیے دی گئی ہیں، اور اس طرح انہیں ذہنی سکون اور دونوں جہانوں میں کامیابی کو یقینی بنانا ہے۔ یہ سیدھا راستہ اس شخص کے لیے واضح اور پرکشش بناتا ہے جو ذہنی سکون اور دونوں جہانوں میں حقیقی کامیابی چاہتا ہے۔ قرآن پاک کا علم لازوال ہے کیونکہ اس کا اطلاق ہر معاشرے اور دور میں ہو سکتا ہے۔ یہ ہر جذباتی، معاشی اور جسمانی مشکل کا علاج ہے جب اسے صحیح طریقے سے سمجھا جائے اور اس پر عمل کیا جائے۔ یہ ہر اس مسئلے کا حل فراہم کرتا ہے جس کا سامنا ایک فرد یا پورے معاشرے کو ہوسکتا ہے۔ صرف تاریخ کا مشاہدہ کرنے کی ضرورت ہے کہ جن معاشروں نے قرآن کریم کی تعلیمات پر عمل کیا وہ اس کی ہمہ گیر اور لازوال تعلیمات سے کس طرح مستفید ہوئے۔ صدیاں گزر گئیں ابھی تک قرآن پاک میں ایک حرف بھی نہیں بدلا گیا جیسا کہ اللہ تعالیٰ نے اس کی حفاظت کا وعدہ کیا تھا۔ تاریخ کی کوئی اور کتاب اس معیار کی حامل نہیں ہے۔ باب 15 الحجر، آیت 9:

بے شک ہم نے ہی اس پیغام کو نازل کیا ہے اور ہم ہی اس کے محافظ ہیں‘‘۔’’

اللہ تعالیٰ نے ایک کمیونٹی کے اندر پائے جانے والے بنیادی مسائل پر بحث کی اور ان سب کا عملی علاج بھی تفصیل سے بتایا۔ جڑ کے مسائل کو درست کرنے سے، ان گنت شاخوں کے مسائل جو ان سے پیدا ہوتے ہیں خود بخود درست ہو جائیں گے۔ اس طرح قرآن پاک نے ان تمام چیزوں کو بیان کیا ہے جن کی ایک شخص اور معاشرے کو دونوں جہانوں میں کامیابی کے لیے ضرورت ہے۔ باب 16 النحل، آیت 89:

‘‘اور ہم نے آپ پر ہر چیز کی وضاحت کے لیے کتاب نازل کی ہے۔’’

یہ سب سے بڑا لازوال معجزہ ہے جو اللہ تعالیٰ نے اپنے آخری نبی محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو عطا کیا ہے۔ لیکن حق کی تلاش اور اس پر عمل کرنے والوں کو ہی اس سے فائدہ پہنچے گا جبکہ اپنی خواہشات اور اس سے چیری چننے والوں کو دونوں جہانوں میں نقصان ہی ہوگا۔ باب 17 الاسراء، آیت 82:

’’اور ہم قرآن میں سے وہ چیز نازل کرتے ہیں جو مومنوں کے لیے شفا اور رحمت ہے، لیکن یہ ظالموں کے لیے نقصان کے سوا کچھ نہیں بڑھاتا۔‘‘

اور باب 2 البقرہ، آیات 23-24:

"اور اگر تمہیں اس میں شک ہے جو ہم نے اپنے بندے (نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم) پر نازل کیا ہے تو اس جیسی ایک سورہ بنا کر لاؤ اور اللہ کے سوا اپنے گواہوں کو بلا لو۔ ، اگر آپ کو سچا ہونا چاہئے۔ لیکن اگر تم ایسا نہیں کر سکو گے - اور تم ہرگز نہیں کر سکو گے - تو اس آگ سے ڈرو جس کا ایندھن انسان اور پتھر ہیں جو کافروں کے لیے تیار کی گئی ہے۔"

اللہ تعالیٰ نے خاص طور پر مکہ کے غیر مسلموں اور اہل کتاب کو جہنم کی آگ سے ڈرایا، کیونکہ وہ قرآن کریم کی ابتداء اور حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی سچائی پر یقین رکھتے تھے۔ اسے مکہ کے غیر مسلم عربی زبان پر عبور رکھتے تھے اور اس کی الہامی اصل کو واضح طور پر پہچانتے تھے کیونکہ وہ قرآن مجید کی ایک آیت سے بھی میل نہیں کھا سکتے تھے اور جیسا کہ انہوں نے اپنی زندگی حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ گزاری تھی۔ وہ جانتے تھے کہ وہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی سیرت کے مالک ہیں۔ مدینہ میں اہل کتاب نے حضور نبی اکرم صلی

اللہ علیہ وآلہ وسلم اور قرآن پاک کو پہچانا جیسا کہ ان کے آسمانی صحیفوں میں تفصیل سے بحث کی گئی ہے۔ باب 6 الانعام، آیت 20:

’’ جن کو ہم نے کتاب دی ہے وہ اس کو پہچانتے ہیں۔]قرآن پاک [جیسا کہ وہ اپنے]اپنے [بیٹوں کو پہچانتے ہیں..."

اور باب 2 البقرہ، آیت 146:

’’ جن کو ہم نے کتاب دی ہے وہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو اس طرح جانتے ہیں جیسے اپنے بیٹوں کو جانتے ہیں‘‘۔

صرف ایک چیز جس نے دونوں گروہوں کو حق کو قبول کرنے سے روکا تھا وہ ان کی دنیاوی چیزوں سے محبت تھی جو انہوں نے اپنی خواہشات کی پیروی سے حاصل کی تھیں، جیسے کہ دولت اور سماجی حیثیت۔ وہ سمجھتے تھے کہ اسلام کے ذریعے اللہ تعالیٰ کے سامنے سر تسلیم خم کرنے کا مطلب یہ ہے کہ انہیں ان نعمتوں کا برتاؤ اور استعمال کرنا ہے جو انہیں اس کی خوشنودی کے لیے دی گئی ہیں۔ چونکہ دنیاوی چیزوں کے لیے ان کی خواہشات بہت مضبوط تھیں اس لیے انہوں نے اسلام سے انکار کر دیا۔

باب 2 البقرہ، آیت 24:

‘‘پھر اس آگ سے ڈرو جس کا ایندھن لوگ اور پتھر ہیں جو کافروں کے لیے تیار کی گئی ہے۔ ’’

عموماً آگ کافروں کا ٹھکانہ ہے کیونکہ وہ اپنی تخلیق کا مقصد پورا کرنے میں ناکام رہے۔ باب 51 ذریات، آیت 56:

اور میں نے جنوں اور انسانوں کو اس لیے پیدا نہیں کیا کہ میری عبادت کریں‘‘۔’’

جس طرح ایک شے جو اپنے مقصدِ تخلیق کی تکمیل میں ناکام ہو جاتی ہے اسے ناکامی کا لیبل لگا کر ضائع کر دیا جاتا ہے، اسی طرح انسانی نام کی ایجاد اگر وہ اپنے مقصدِ تخلیق کو پورا نہ کر سکے تو قیامت کے دن ضائع ہو جائے گی۔

اچھے کردار پر 400 سے زیادہ مفت ای بکس

400+ English Books / کتب عربية / اردو کتب/ Buku Melayu / বাংলা বই / Libros En Español / Livres En Français / Libri Italiani / Deutsche Bücher / Livros Portugueses:

https://shaykhpod.com/books/

Backup Sites for eBooks: https://shaykhpodbooks.wordpress.com/books/
https://shaykhpodbooks.wixsite.com/books
https://shaykhpod.weebly.com
https://archive.org/details/@shaykhpod

https://www.youtube.com/@ShaykhPod/playlists

دیگر شیخ پوڈ میڈیا

روزانہ بلاگز: www.ShaykhPod.com/Blogs
AudioBooks : https://shaykhpod.com/books/#audio
تصویریں: https://shaykhpod.com/pics
جنرل پوڈکاسٹ: https://shaykhpod.com/general-podcasts
PodWoman: https://shaykhpod.com/podwoman
PodKid: https://shaykhpod.com/podkid
اردو پوڈکاسٹ: https://shaykhpod.com/urdu-podcasts
لائیو پوڈکاسٹ: https://shaykhpod.com/live

ای میل کے ذریعے روزانہ بلاگز اور اپ ڈیٹس حاصل کرنے کے لیے سبسکرائب کریں:
http://shaykhpod.com/subscribe

آڈیو بکس کے لیے بیک اپ سائٹ : https://archive.org/details/@shaykhpod

Shaykh Pod BLOG

Shaykh Pod BOOKS

Shaykh Pod PICS

Shaykh Pod KID

Shaykh Pod

Shaykh Pod WOMAN

Shaykh Pod URDU

Shaykh Pod LIVE

Achieve Noble Character